MEMBER APNS

بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن)

ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 08 ستمبر 2026ء بمطابق 25 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 246

حکومت اور پاکستان کے عوام کو پاک بحریہ پر مکمل اعتماد ہے، وزیراعظم

پاک بحریہ ہماری قومی اور ملکی سلامتی کی ضامن ہے، وزیراعظم کا بحریہ کو خراج تحسین

بحریہ کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، آپریشن سندر اور بنیان مرصوص کی کامیابی میں بحریہ کا کردار ناقابل فراموش ہے، وزیراعظم

بحریہ کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، آپریشن سندر اور بنیان مرصوص کی کامیابی میں بحریہ کا کردار ناقابل فراموش ہے، وزیراعظم

کراچی (بی این پی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کے عوام کو پاک بحریہ پر مکمل اعتماد ہے، پاک بحریہ ہماری قومی اور ملکی سلامتی کی ضامن ہے، بحریہ کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، آپریشن سندر اور بنیان مرصوص کی کامیابی میں بحریہ کا کردار ناقابل فراموش ہے، وزیراعظم نے کراچی میں پاکستان نیوی کے 1965 کے معرکے کی یاد میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کے عوام کو پاک بحریہ پر مکمل اعتماد ہے، پاک بحریہ ہماری قومی اور ملکی سلامتی کی ضامن ہے، بحریہ کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، آپریشن سندر اور بنیان مرصوص کی کامیابی میں بحریہ کا کردار ناقابل فراموش ہے،

شہر شہر کائوں کائوں کی خبریں

بقیہ 01

ریاستوں کے حقیقی قائد کی حیثیت اختیار کر گئی ہے۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ ریاست مدینہ کے بعد ریاست مدینہ ثانی کے طور پر ریاست مدینہ ثالث کی حیثیت سے

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے
روزنامہ باخبر 08 ستمبر 2026ء

کوئٹہ کا ڈاکٹر کیٹ بقال کی ہاسپٹل سے برچ گزار کا انتہائی سنگین حملہ کل کیلاکے کا انتہائی ہے کہ انتہائی ہیں ہیں ہیں

روزنامہ باخبر کوئٹہ
DAILY BAAKHABAR QUETTA
باخبر کا پڑھنا ہر پاکستانی کا آئینی و قانونی حق ہے
باخبر اخبار کے بغیر کسی بھی کاروبار کا آغاز نہ کریں
باخبر اخبار کے بغیر کسی بھی کاروبار کا آغاز نہ کریں
چیف ایڈیٹر اکرم خان

ادارتی صفحہ

روزنامہ "باخبر" کوئٹہ 08 ستمبر 2026ء

یوم تحفظ ختم نبوت اور عصر حاضر کے تقاضے

۷ ستمبر کو مسلمانان پاکستان ملک بھر میں یوم تحفظ ختم نبوت عقیدت و احترام اور دینی جذبے اسلامو فوبیا کے تناظر میں پیار کے اظہار اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت پر کٹ مرنے کے جذبے کے ساتھ منا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ملک کی مذہبی، سیاسی اور سماجی تنظیموں کے زیر اہتمام ریلیاں، سیمینار اور کانفرنسوں کا جوش و خروش کے ساتھ انعقاد کیا گیا جس میں 1953 اور 1974 کی تحریک تحفظ ختم نبوت 7 ستمبر 1974 کو قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے والا آئینی ترمیم اور سپریم کورٹ کے دو سال پہلے کے گئے دانشمندانہ اقدام کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہوئے حضرت جی اخر الزمان رحمۃ اللہ علیہ کی شان اور تحفظ قادیانیت کی گستاخیوں کا تذکرہ کیا گیا۔

تحفظ ختم نبوت کے ذریعے قادیانوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلانا بلاشبہ دیوبندی اور قادیانی مخالف تحریک کا کارنامہ ہے جبکہ قومی اسمبلی میں مرزا مسرور کے اس بیان کی بنیاد پر قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے سے متعلق آئینی ترمیم کو متفقہ منظوری کی فضا ہموار ہوئی جس میں مرزا مسرور نے قادیانیوں کے سوا کسی کو بھی مسلمان تسلیم کرنے سے انکار کیا تھا۔ اس تناظر میں دیوبندی اور قادیانی مخالف تحریک کے تمام مسلمان کہ اپنے لیے تو شہادت حق سمجھتے ہیں اور ان کے وفاقی وزیر قانون عبدالحفیظ پیرزادہ کی طرف سے آئینی ترمیم کی متفقہ منظوری دینے جس کے بعد بھٹو نے بھی اس آئینی ترمیم کی متفقہ منظوری دی۔ اس تناظر میں جا سکتا ہے کہ بعض تحریکیں بعض بار تاریخ کا رخ سنوار دیتی ہیں۔

میں کوئی دو سال پہلے لکھ چکا ہوں کہ 1953 میں شروع ہونے والی تحریک ختم نبوت نے 7 ستمبر 1974 کی دن کا رخ سنوار دیا اور آج ملک میں قتد قادیانیت کو فروغ دینے، اس کا پرچار کرنے یا اس کے بھلتے اور کھلتے کیسے تقسیم کرنے کی فکر نما ماحت ہے۔ آج کوئی قادیانی خود کو مسلمان کہے کہ سکتا ہو اور نہ ہی ان کی کسی عبادت کا وجود کا وجود یا دیا جا سکتے۔ اس بنیاد پر اسلامی جمہوریہ پاکستان کی تاریخ میں 7 ستمبر 1974 کو تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے ہی یہ اہمیت حاصل ہے۔ سن سال میں پہلی بھی قومی اسمبلی نے متفقہ طور پر ایک قانون کی منظوری دی جس کے نتیجے میں تحریم کا نام جہاں بھی لکھا اور پڑھا جا سکے گا اس کے ساتھ نام لینے لکھنا اور کہنا لازم قرار پائے گا جو ہر مسلمان کی دینی تمنا ہے۔

۷ ستمبر 1974 میں حکومت نے وزیر قانون عبدالحفیظ پیرزادہ کے ذریعے ایک آئینی ترمیم اسمبلی میں پیش کر دی جس میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا تقاضا کیا گیا۔ یہ آئینی ترمیم 7 ستمبر 1974 کو متفقہ منظوری کی۔ اس سارق کارروائی میں قومی اسمبلی نے اڑھائی ماہ کے عرصہ میں 28 اجلاس بلائے اور 96 گھنٹوں پر مشتمل مجموعی نشستیں ہوئیں۔ یہ امر واقعہ ہے کہ تمام سالک کی مذہبی اور سیاسی قیادت نے قادیانوں کو آئین پاکستان کے تحت غیر مسلم اقلیت قرار دلانے میں نمایاں کردار ادا کیا۔

7 ستمبر 1974 کو قومی اسمبلی میں 130 ووٹوں کے ساتھ اتفاق رائے سے منظوری کی گئی جبکہ 106 کی ترمیم کے تحت قادیانی اور لاہوری گروپ کو اقلیتوں کی فہرست میں شامل کیا گیا اور آئین کی دفعہ 260 میں ایک شق کا اضافہ کیا گیا جس کے تحت طے کیا گیا کہ پیغمبر حضرت محمد آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی بھی نئے نبوت کا دعویٰ کرنے والا شخص یا اس کے ماننے والے آئین اور قانون کے تحت مسلمان نہیں۔ اس آئینی ترمیم کی منظوری پر وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو اپوزیشن کی جانب سے بھی تحسین کی جاتی کیونکہ انہوں نے 28 جولائی کو اعلان کر دیا تھا کہ جو قومی اسمبلی کا فیصلہ ہوگا، وہ میں منظور کروں گا۔ متذکرہ آئینی ترمیم کی قومی اسمبلی اور سینیٹ سے متفقہ منظوری کے بعد بالآخر 7 ستمبر 1974 کو اسمبلی آٹھ بجے ریڈیو پاکستان نے یہ نیز خبر کی کہ مرزائیوں کو قومی اسمبلی اور سینیٹ نے متفقہ طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا ہے۔ تحفظ ختم نبوت اور اس کے اختلافات میں لقب کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا اور قادیانی آج بھی متفقہ طور پر کافر ہیں۔ تحفظ ختم نبوت کی تحریک کے نتیجے میں سرحد کی سرکار استعفا دے کر خود کو مسلمان کہلوانے پر بضد ہیں۔ سپریم کورٹ کے دو سال پہلے فروری کے ایک فیصلے میں قادیانوں کے انسانی حقوق کی بات کی گئی جس پر ملک بھر میں دینی مذہبی تنظیموں، دینی جماعتوں اور پوری قوم کی جانب سے حکومت رد عمل کا اظہار سامنے آیا جو تحریک کو جائب سے عدالت عظمیٰ میں نظر ثانی کی درخواست دائر کی گئی۔ فاضل عالت نے اس درخواست پر تمام جانب فکر کے علماء کرام کا موقف سنا اور چیف جسٹس سپریم کورٹ جسٹس قاضی فائز عیسیٰ نے اپنے فیصلہ میں سرزد ہونے والی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے اس فیصلے کے دو متعلقہ جملے حذف کرا دیے جس پر ملک بھر میں ہم آہنگ ہوا۔

آج الحادی قوتوں کے اپنا پرچم طرح طرح دینی اسلامو فوبیا کو فروغ دیا جا رہا ہے اور الحادی رائے کی آزادی کی آڑ میں توہین رسالت، توہین قرآن اور شعائر اسلامی کے جرمتی کا پرچار فروغ دیا جا رہا ہے اور ملک وملت کے بدخواہ صحافیوں کی پھر کھا حصہ ہیں ہے، اس کے پیش نظر آج ہم تحفظ ختم نبوت زیادہ شوق وجذبہ سے منانے کی ضرورت ہے تاکہ الحادی قوتوں کو اخوات عقیدہ سلامت پیغام دے سکے۔

عزم و استقلال کی روشن صبح

تحریر: حمید علی

جب ہم ملک کی تاریخ کے پہلے جان پرور دن کے ساتھ اپنی آزادی کا جشن مناتے ہیں تو ہمارے ذہن میں صرف ایک تاریخ نہیں ہوتا بلکہ ایک ایسا سفر ہوتا ہے جو ہمارے آباؤ اجداد نے اپنے خون اور پسینے سے طے کیا تھا۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ آزادی کوئی تحفہ نہیں بلکہ ایک طویل جدوجہد کا نتیجہ ہے جو ہمیں اپنی نسلوں تک منتقل کرنی ہے۔ 1965 کی جنگ میں پاکستان قوم کی جرأت اور اتحاد کا ایک ایسا جگمگاتا باب ہے جو ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ اتحاد اور استقلال ہی کسی قوم کی سب سے بڑی طاقت ہوتی ہے۔ جب ہم اپنے ماضی کو یاد کرتے ہیں تو ہمیں اپنے اسلاف کی قربانیاں یاد آتی ہیں جنہوں نے اپنے گھر بار، اپنے خواب اور اپنی جانیں اس سرزمین کے لیے قربان کیں تاکہ ہم آج اس سرزمین پر سانس لے سکیں اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کر سکیں۔ یہ قربانیاں ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ آزادی کوئی معمولی چیز نہیں بلکہ ایک مقدس امانت ہے جو ہمیں اپنے بچوں تک منتقل کرنی ہے۔ آج کا دن ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ ہم اپنے ملک کے لیے کیا کر رہے ہیں۔ کیا ہم اپنے فرائض ادا کر رہے ہیں؟ کیا ہم اپنے بچوں کو وہ ماحول دے رہے ہیں جس میں وہ خواب دیکھ سکیں اور ان کی تعبیر کے لیے محنت کر سکیں؟ یہ سوال ہر پاکستانی کے لیے اہم ہے۔ آزادی کا مطلب صرف جشن منانا نہیں بلکہ اپنے ملک کی خدمت کرنا ہے۔ ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ اپنے اردگرد کے ماحول کو بہتر بنانے میں اپنا حصہ ڈالے۔ چاہے وہ ایک درخت لگانا ہو، کسی ضرورت مند کی مدد کرنا ہو یا اپنے علاقے کی صفائی کا خیال رکھنا ہو، یہ سب چھوٹے چھوٹے عمل ہیں جو مل کر ایک بڑی تبدیلی لاتے ہیں۔ ہمارے نوجوان اس آزادی کے اصل وارث ہیں۔ انہیں اپنے اندر وہی جذبہ پیدا کرنا ہوگا جو ہمارے اسلاف میں تھا۔ انہیں سیکھنا ہوگا، سوچنا ہوگا اور اپنے ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ تعلیم، ٹیکنالوجی، ماحولیات اور سماجی خدمت ہر شعبہ میں ہمارے نوجوان اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ یہ دن ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ اتحاد ہی ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔ ہم مختلف رنگ، زبان اور پس منظر رکھتے ہیں لیکن ہمارا مقصد ایک ہے۔ ہمارا خواب ایک ہے۔ ہمارا مستقبل ایک ہے۔ جب تک ہم متحد رہیں گے، کوئی طاقت ہمیں کمزور نہیں کر سکتی۔ یہ اتحاد ہی ہے جو ہمیں ہر چیلنج کا سامنا کرنے کی ہمت دیتا ہے۔ آج کا دن ہمیں یہ عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے ملک کی خدمت کو اپنا فرض سمجھیں گے۔ ہم اپنے بچوں کو ایک ایسا ماحول دیں گے جہاں وہ خوف کے بغیر خواب دیکھ سکیں۔ ہم اپنے اردگرد کے ماحول کو بہتر بنانے میں اپنا حصہ ڈالیں گے۔ ہم اپنے نوجوانوں کو یہ یقین دلائیں گے کہ وہ اس سرزمین کے اصل وارث ہیں اور ان کی محنت ہی اس ملک کا مستقبل ہے۔ یہ دن ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ آزادی کوئی تحفہ نہیں بلکہ ایک طویل جدوجہد کا نتیجہ ہے جو ہمیں اپنی نسل

BAAKHABAR
مختصر اشتہارات
CLASSIFIED

تلاش گمشدہ

میری عاصمہ تھیم کی ٹوکیٹ رول نمبر 18989 ہے 2025 میں گم ہوگئے ہے کوئی گم کھم ہوئے ہے ملے پر سوالی نمبر 03333675643 ملنے پر

تلاش گمشدہ

قاری JKWAJ5886 مورخہ 2001 کو گم ہوگئے ہے ملنے پر سوالی نمبر 03352422980 ملنے پر

تلاش گمشدہ

شناختی کارڈ KED6058 مورخہ 27880996 AJ029157 کو گم ہوگئے ہے ملنے پر سوالی نمبر 03338779818 ملنے پر 54400-0220406-3

تلاش گمشدہ

شناختی کارڈ AAA209085 کو گم ہوگئے ہے ملنے پر سوالی نمبر 03023834437 ملنے پر 54400-8236085-1

تلاش گمشدہ

شناختی کارڈ 3424 ایف ایل 156/2025 مورخہ 30.09.2025 کو گم ہوگئے ہے ملنے پر سوالی نمبر 03342676943 ملنے پر

تلاش گمشدہ

شناختی کارڈ HKFAKE2014 مورخہ 03352000838 کو گم ہوگئے ہے ملنے پر سوالی نمبر 54401-8949476-1 ملنے پر

تلاش گمشدہ

شناختی کارڈ 54401-0112999-1 کو گم ہوگئے ہے ملنے پر سوالی نمبر 03211328870 ملنے پر

تلاش گمشدہ

شناختی کارڈ 54400-2074799-3 کو گم ہوگئے ہے ملنے پر سوالی نمبر 03333475640 ملنے پر

تلاش گمشدہ

میری عاصمہ تھیم کی ٹوکیٹ رول نمبر 18989 ہے 2025 میں گم ہوگئے ہے کوئی گم کھم ہوئے ہے ملے پر سوالی نمبر 03333675643 ملنے پر

تلاش گمشدہ

قاری JKWAJ5886 مورخہ 2001 کو گم ہوگئے ہے ملنے پر سوالی نمبر 03352422980 ملنے پر

تلاش گمشدہ

شناختی کارڈ KED6058 مورخہ 27880996 AJ029157 کو گم ہوگئے ہے ملنے پر سوالی نمبر 03338779818 ملنے پر 54400-0220406-3

تلاش گمشدہ

شناختی کارڈ AAA209085 کو گم ہوگئے ہے ملنے پر سوالی نمبر 03023834437 ملنے پر 54400-8236085-1

تلاش گمشدہ

شناختی کارڈ 3424 ایف ایل 156/2025 مورخہ 30.09.2025 کو گم ہوگئے ہے ملنے پر سوالی نمبر 03342676943 ملنے پر

تلاش گمشدہ

شناختی کارڈ HKFAKE2014 مورخہ 03352000838 کو گم ہوگئے ہے ملنے پر سوالی نمبر 54401-8949476-1 ملنے پر

تلاش گمشدہ

شناختی کارڈ 54401-0112999-1 کو گم ہوگئے ہے ملنے پر سوالی نمبر 03211328870 ملنے پر

تلاش گمشدہ

شناختی کارڈ 54400-2074799-3 کو گم ہوگئے ہے ملنے پر سوالی نمبر 03333475640 ملنے پر

تلاش گمشدہ

میری عاصمہ تھیم کی ٹوکیٹ رول نمبر 132140 ہے 2022 میں گم ہوگئے ہے کوئی گم کھم ہوئے ہے ملے پر سوالی نمبر 03334740945 ملنے پر

تلاش گمشدہ

شناختی کارڈ IBN-E-Sina Highschool Secondary School کو گم ہوگئے ہے ملنے پر سوالی نمبر 03318036589

بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر اور سینئر وکیل میر محمد زرین خان مگسی کے مسائل کیلئے آواز بلند کرنے کا اعلان

میر محمد زرین خان مگسی کے مسائل کیلئے آواز بلند کرنے کا اعلان

جعفر آباد پولیس کشمور خاندان کی ایما پر سینئر صحافی کو ہراساں کرنے کا سخت نوٹس لے لیا

کوئٹہ کا سول اسپتال کاروبار کر رہے ہیں

سینئر صحافی علی بلالانی، چیف الیکشن کمشنر پولیس سندھی اسماعیل میگھ کو ہراساں کیا گیا، کیس درج کر لیا گیا

ساکھ ——— آرکیٹکٹ فاروق اعظم
(architect.farooq@gmail.com)

یہودی نے باتوں میں ایسا چھنایا
گنوا دی بنائی تھی جو ساکھ اب تک
سمجھ میں نہیں آ رہا خود اسی کو
لڑے گا وہ ایران سے جنگ کب تک

بقیہ 01

کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر کے ساتھ ایس ایس پی ٹریفک، ایس ایس پی آپریشن، ایس ایس پی سی ٹی ڈی، ایس ایس پی انویسٹی گیشن، ایس ایس پی ایڈمن، ایس ایس پی سی آئی اے، ایس ایس پی ایس ایس یو، ایس ایس پی ایس بی، ایس ایس پی ایس ایس یو، ایس ایس پی ایس ایس یو، ایس ایس پی ایس ایس یو

بقیہ 25

ہفتہ وار بھی کرے گا 8 فیصد (آئی) ایکسپورٹ ریٹ ریلوے ٹرانسپورٹ کے ذریعے ہوگا جس سے ٹرانسپورٹ کے اخراجات میں کمی آئے گی۔ ٹرانسپورٹ کے ذریعے ایک

خواتین کو بااختیار بنانے کی پالیسی پر عمل درآمد کیا جائے، سید ناصر رضوی

نظم و نسق کو روزمرہ معاملات میں آزادانہ تحقیق کیلئے ماحول کی دستیابی ضروری ہے، ڈی جی ایف سی بلوچستان

اسلام آباد/ کوئٹہ (آن لائن) فرنٹیئر کور بلوچستان کے ڈی جی میجر جنرل سید ناصر رضوی نے کہا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنانے کی پالیسی پر عمل درآمد کیا جائے۔ ایف سی بلوچستان کے سیکٹر ہیڈ کوارٹر میں خواتین کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے میجر جنرل سید ناصر رضوی نے کہا